Digitized by Khilafat Library Rabwah

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ عَسٰى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

نمبر ٹیلیفون [illegible]

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۳۸۳

روزنامہ

الفضل

قادیان

جمعہ

[illegible] نبوت ۱۳۲۵ ہش | ۴ محرم الحرام ۱۳۶۵ھ | ۲۹ نومبر ۱۹۴۶ء | نمبر ۲۷۸

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۸ ماہ نبوت۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق ۸ بجے شب کی اطلاع منظر ہے کہ حضور کی طبیعت تا حال نزلہ کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت نسبتاً اچھی ہے۔ الحمد للہ

آج تین بجے کی گاڑی سے مجاہد احمدیت مولوی محمد زہدی صاحب مولوی فاضل اعلائے کلمۃ اللہ کیلئے عازم بورنیو ہوئے۔ اپنے مجاہد بھائی کو الوداع کہنے کے لئے باوجود بارش کے کافی اصحاب سٹیشن پر موجود تھے۔ جناب مولوی عبد المغنی صاحب نے سارے مجمع سمیت لمبی دعا فرمائی۔ اور گاڑی نعرہ ہائے تکبیر کے درمیان روانہ ہوئی۔

آج خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی بارش ہوئی۔ اور تا حال مطلع ابر آلود ہے۔

برطانوی کیبنٹ کی دعوت

گذشتہ [illegible] سال سے ہندوستان میں بدامنی [illegible] رہی ہے۔ اور روز بروز [illegible] رہی ہے۔ حالانکہ یہ ایک [illegible] ہے جس میں ہندوستان میں امن کی زیادہ سے زیادہ ضرورت تھی۔ انگلستان نے دنیا کے موجودہ حالات سے مجبور ہو کر ہندوستان کو کامل آزادی دینے کا اعلان کر دیا تھا۔ اس وقت چاہیئے تھا کہ ہندوستانی معاملات کے خداوندان حل و عقد سکینت، مزاج اور صفائی ذہن سے موجودہ اور آئندہ پیدا ہونے والے مسائل پر بلکہ تپاک اور محبت سے غور کرتے۔ اور ایسی تجاویز سوچتے جن سے ایک طرف تو ہندوستان کی آزاد حکومت کی استقامت کے ذرائع معلوم ہوتے۔ اور دوسری طرف ہندوستانی عوام کو ایسے مواقع حاصل ہوتے۔ کہ وہ نئے حالات کے مطابق اپنی زندگیوں کو ڈھالنے کی کوششوں میں مصروف ہو جاتے مگر اب تک جو کچھ ہوا ہے اس سے یہی معلوم ہوتا ہے کہ ابھی ہندوستان کی بدقسمتی نے اسکو نہیں چھوڑا۔ اور نہ نزدیک مستقبل میں اسکی کوئی صورت نظر نہیں آتی۔ بلکہ صورت حال بد سے بدتر ہوتی چلی جاتی ہے۔ ظاہر ہے کہ موجودہ طوفانی فضا میں آزادی کا سفینہ یا تو بالکل غرق ہو جائے گا۔ اور یا پھر سنبھلے گا بھی تو بڑی مشکل سے اور وہ بھی کہیں بہت مدت کے بعد جا کر۔

مشکل یہ نہیں ہے کہ برطانیہ سے کیونکر حکومت کا قبضہ حاصل کیا جائے۔ بلکہ بڑی مصیبت یہ ہے کہ قبضہ لینے والے یہ فیصلہ نہیں کر سکتے۔ کہ قبضہ کس طرح لیا جائے۔ ہماری حالت ایسی ہے کہ دعوت تو پک کر تیار ہو چکی ہے۔ مگر مدعوین ہیں کہ کوئی روٹھ کر ادھر اور کوئی روٹھ کر ادھر دستر خوان سے مونہہ پھیر کر بیٹھا ہوا ہے۔ بیچارا میزبان ایک ایک کی منتیں کر کر کے تھک گیا ہے۔ ہم کو سوچنا چاہیئے کہ یہ حالت کب تک چلے گی۔ ہمارے منتے تک یا تو دعوت ہی خراب ہو جائیگی اور یا پھر میزبان تنگ آ کر ہم کو گھر سے نکال باہر کرے گا۔

بے شک برطانیہ کو حالات زمانہ نے مجبور کر دیا ہے۔ کہ وہ ہمیں آزادی کی پیشکش کرے۔ بلکہ ہمیں یقین ہے۔ کہ خود برطانیہ کی آئندہ بہتری ہی اس بات میں ہے۔ کہ وہ ہندوستان اور دیگر محروم و مقبوضہ ممالک کے بڑھتے ہوئے جذبات آزادی کا خیر مقدم کرتے ہوئے اپنے رشتہ ارتباط کو ان کے ساتھ ہمیشہ کے لئے مضبوط کرے۔ اور جہاں تک گزشتہ رویہ سے معلوم ہوتا ہے۔ برطانیہ اسکی اہمیت کو اچھی طرح محسوس کرتا ہے۔ لیکن فرض کیجئے کہ برطانیہ ہندوستان سے ایک چال ہی چل رہا ہے۔ اور اس پیشکش سے اس کا مطلب آزادی دینا نہیں۔ بلکہ محض امریکہ اور روس کی آنکھوں میں خاک جھونکنا ہے۔ اور یہ دکھانا ہے۔ کہ برطانیہ تو ہندوستان کو آزادی دینے کو تیار ہے۔ مگر خود ہندوستانی کسی بات پر متفق نہیں ہوتے۔ بلکہ وہ آزادی کے ابھی قابل ہی نہیں۔ اور اسکے ثبوت میں وہ اس طوفان بے تمیزی کو پیش کرے۔ جو ان دنوں ہندوستان میں اٹھ رہا ہے۔ تو کیا برطانیہ کو خود ہم اور ہمارے زعما اس کی ہر چال کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے میں مدد نہیں دے رہے۔ سوال ہے کہ اگر واقعی برطانیہ کی یہ ایک چال ہے۔ تو ہم اس چال کو سمجھتے ہوئے کیوں اسکی چال کھا رہے ہیں۔ اور اس چیز کی بنیاد ہی کیوں نہیں اکھاڑ دیتے۔ جس پر وہ اپنے فریب کی عمارت تیار کرنا چاہتا ہے۔ جب ہم خود دشمن کے لئے ایسی فضا تیار کرتے ہیں اور اس فضا کو قائم رکھنا چاہتے ہیں۔ جس سے اس کو ہم پر زیادہ سے زیادہ عرصہ تک حکومت و اقتدار رکھنے کا موقعہ ملتا ہے تو اس میں دشمن کا اخلاقی قصور ہو تو ہو۔ مگر زمانے کے مسلمہ اصولوں کے مطابق تو اس میں سراسر ہمارا قصور ہے۔

انصاف سے دیکھا جائے تو بظاہر انگریز کا اتنا قصور نہیں ہے۔ جتنا خود ہمارے لیڈروں کا ہے۔ انگریزوں نے ساری دنیا کے سامنے ہمیں آزادی کی پیشکش کر کے اپنی بریت حاصل کر لی ہے۔ ناظرین نے اسکے متعلق ایک امریکن کا بیان حال ہی میں پڑھا ہوگا۔ مگر جب ہم خود اپنی کمزوری کو محسوس نہیں کرتے۔ اور اپنا علاج نہیں کرتے۔ تو انگریز کو کیا پڑی ہے کہ وہ ہماری منتیں کرے مگر اسکے باوجود انگریز نے پھر ہندوستانیوں کو موقعہ دیا ہے کہ وہ باہم صلح کر لیں چنانچہ برطانوی کیبنٹ نے لارڈ ویول اور پانچ ہندوستانی لیڈروں کو جو دعوت انگلستان میں آنے کی دی ہے وہ نہایت ہی مبارک اقدام ہے۔ اور انگریز کی نیک نیتی کی کھلی دلیل ہے۔ اب اس موقعہ سے فائدہ اٹھانا یا نہ اٹھانا ہمارے لیڈروں کا کام ہے۔

ہمیں اس خبر سے نہایت تکلیف ہوئی ہے۔ کہ جہاں مسلم لیگ نے دعوت کو قبول کر لیا ہے وہاں کانگرس اور سکھوں نے اس کو نامنظور کر دیا ہے ان کا یہ رویہ ہرگز مستحسن نہیں ہے۔ محض ضد اور دھمکی سے اپنی بات منوانے کی کوشش کرنا کوئی اچھا نتیجہ پیدا نہیں کر سکتا۔ کانگرس کو سوچنا چاہیئے کہ مسلم لیگ اور سکھوں کی نسبت ہندوستان میں امن کی فضا قائم رکھنے کی زیادہ تر ذمہ داری اسی پر عاید ہوتی ہے۔ کیونکہ وہ اپنے آپکو تمام ہندوستانیوں کی واحد نمائندہ جماعت ظاہر کرتی ہے اس کا فرض ہے کہ ایسے تمام مواقع کو ہاتھ سے نہ جانے دے جن سے ہندوستان کی بیحد الجھی ہوئی گتھی کے سلجھنے کی امید پیدا ہو سکتی ہو۔ یہ ثابت ہے کہ مسلم لیگ اگرچہ ایک اقلیت کی نمائندہ ہے مگر وہ اقلیت ایسی نہیں ہے جس کو محض اقلیت سمجھا جائے اگر کانگریسی لیڈروں کے ذہن میں یہ خیال جاگزیں ہو کہ وہ مسلم لیگ کو نظر انداز کر کے کاروان آزادی کو منزل [illegible]

[illegible]

ایڈیٹر: روشن دین تنویر

بھائی عبد الرحمن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور دفتر الفضل قادیان سے شائع کیا۔

"تعمیرات افریقہ" کی تحریک میں مخلصین کے اخلاص بھرے مکتوبات کا خلاصہ

کیا آپ "تعمیرات افریقہ" کا چندہ دے چکے ہیں؟

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے حضور مغربی افریقہ کے مبلغین کی طرف سے مختلف مقامات پر واقفین کے لئے دار التبلیغ بنانے یا زمین خریدنے یا بعض مقامات پر سکولوں کی عمارات بنانے کی عرضداشت پیش ہوئی۔ تو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس غرض کے لئے اپنی طرف سے -/۱۳۵۰ کا گرانقدر عطیہ عطا فرمانے کا ارشاد فرماتے ہوئے خاکسار کو ہدایت فرمائی ہے۔ کہ بعض مقامات پر عمارتوں کا بنانا اور بعض جگہوں کے لئے زمین کا خریدنا نہایت ضروری ہے۔ اس لئے مخلصین جماعت کو اس ہمیشہ کا ثواب دینے والی تحریک میں شامل کیا جائے۔ خدا کے فضل و کرم سے جب تک احمدیہ دار التبلیغ قائم رہے گا۔ اور ہمیشہ قائم رہے گا۔ اس تحریک میں حصہ لینے والوں کو بھی ہمیشہ کا ثواب ملتا رہے گا۔ چنانچہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی اس ہدایت کے مطابق بعض خاص خاص ان مخلصین کو جو اپنے امام کی ہر آواز پر لبیک کہنے میں سعادت سمجھتے ہیں۔ اور جب بھی ان کے کان میں اپنے پاک امام کی آواز آوے۔ وہ لبیک لبیک کہتے ہوئے اپنے مال کو کیا اپنی جان کو بھی قربان کرنا ایک معمولی بات جانتے ہیں۔ تحریک ارسال کی گئی اور پھر اسے عام بھی شائع کر دیا گیا۔ تا اس ثواب میں جو بھی حصہ لینا چاہے۔ لے لے۔

اس پر اکثر احباب کی طرف سے لبیک لبیک کی آواز آئی۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء اور ان میں ایک بڑا حصہ احباب کا ادا بھی کر چکا ہے۔ مگر کچھ ایسے ہیں۔ جن کی طرف سے رقم کا انتظار ہے۔ یعنی ان کا روپیہ موصول ہونے والا ہے۔ اور بعض ایسے بھی ہیں۔ جن کی طرف سے ابھی ان کے جواب باصواب کا انتظار ہے۔ جو دیکھا گیا ہے کہ اکثر احباب "تعمیرات افریقہ" کے لئے روپیہ ہی ارسال فرماتے ہیں۔ ممکن ہے کہ وہ بھی روپیہ ہی ارسال کرنے والے ہوں۔ ذیل میں ان احباب کے اخلاص بھرے مکتوبات کا خلاصہ دیا جانا ضروری ہے۔ جو اس سلسلہ میں حضرت اقدس کے حضور پیش ہو چکے ہیں۔ چاہیئے کہ ہر وہ شخص جس نے ابھی "تعمیرات افریقہ" میں حصہ نہیں لیا ہے۔ حصہ لے اور اپنا چندہ بھیج کر اس ثواب میں شامل ہو جائے۔

(۱) غلام سرور خان صاحب حوالدار کلرک۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد مورخہ ۷ ستمبر کے اخبار الفضل میں شائع ہوا مبلغ پچاس روپیہ ارسال بحضور ہیں۔ میری اس تحریک پر ایک لیفٹیننٹ صاحب جنہوں نے ابھی حضور کی بیعت نہیں کی۔ دو سو روپیہ کا چیک دیا تھا۔ لیفٹیننٹ صاحب نے کہا۔ اگر حضور پسند فرماویں۔ تو تعمیرات افریقہ میں خرچ فرماویں۔ یا جہاں حضور زیادہ اچھا سمجھیں وہاں خرچ فرماویں۔ نیز انہوں نے فرمایا کہ میں اپنا نام نہیں بتانا چاہتا۔ صرف اخبار الفضل میں یہ اعلان کر دینا کافی ہوگا۔ کہ ایک متلاشی حق جو ...... میں ہیں۔ ان کے لئے دعا کی گئی۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے یہ -/۲۵۰ تعمیرات افریقہ میں عطا فرمایا۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے لیفٹیننٹ صاحب کے لئے ان کی مشکلات کے لئے دعا فرمائی۔ اللہ تعالیٰ ان کا حامی و ناصر ہو۔ اور سلسلہ میں شامل ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔

(۲) کیپٹن عارف زمان صاحب سنگاپور۔ اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے۔ کہ آپ نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے خاص ارشاد میں شمولیت کا موقع دیا۔ ایک سو روپیہ کی رقم میرے لئے کم ہے۔ میں اس سے زیادہ دے سکتا ہوں۔ روپیہ یہاں پر ملتا نہیں۔ ڈالر چلتا ہے۔ میں ایک سو ڈالر جس کے -/۱۶۰ روپیہ ہوتے ہیں۔ بھیج رہا ہوں۔ اور بھی رقم انشاء اللہ بھیجوں گا۔

(۳) قریشی عبد اللطیف صاحب کلکتہ۔ آج ۹ اکتوبر کے الفضل سے حضور کی مبارک تحریک تعمیرات افریقہ میرے علم میں آئی۔ دل میں از حد تکلیف ہوئی۔ کہ یہ تحریک اس سے پہلے کیوں میری نظر سے نہ گذری۔ پچاس اپنی طرف سے اور پچاس اپنی اہلیہ صاحبہ کی طرف سے حضور کی خدمت میں پیش کرتا ہوں۔ حضور قبول فرماویں۔ اور میرے اور میرے اہل و عیال کے لئے دعا فرماویں۔

(۴) بشیر احمد صاحب حیات کسموں افریقہ۔ تعمیرات افریقہ کا مطالبہ اس وقت ملا جبکہ حالات ایسے تھے کہ میں بظاہر ایک پیسہ بھی دینے کے قابل نہ تھا۔ لیکن اس کے دوسرے ہی دن اللہ تعالیٰ نے اپنے غیبی ہاتھ سے ایسے حالات پیدا کئے۔ یہ روپیہ ارسال بحضور ہے۔ کسموں کے دوسرے دوستوں کے نام بھی حضور کی یہ تحریک اگر آتی۔ تو وہ بھی حصہ لیتے۔ کیونکہ کسموں کے سب احباب خدا کی راہ میں قربانیوں کے لئے تیار رہتے ہیں۔ حضور خاکسار اور دوسرے احباب کے لئے دعا فرمائیں۔

(۵) ایم عبد اللہ صاحب کولمبو سیلون۔ خاکسار کو فنانشل سکرٹری تحریک جدید کی طرف سے تعمیرات افریقہ کے لئے ایک سو روپیہ کی اطلاع ملی ہے۔ حضور کے ارشاد کی تعمیل میں بندہ بجائے ایک سو روپیہ کے پچیس پونڈ جن کے -/۳۳۵ روپیہ ہوتے ہیں۔ حضور انور میں پیش ہیں۔

(۶) کیپٹن منیر احمد صاحب خالد۔ میرے پر قرض بھی ہے۔ تحریک جدید کا چندہ بھی قابل ادا ہے۔ مگر یہ اللہ تعالیٰ کا خاص فضل و احسان ہی ہے۔ کہ وہ ثواب کے ایسے بیش بہا قیمتی مواقع عطا فرماتا رہتا ہے۔ تعمیرات افریقہ کے لئے -/۵۰ روپے نومبر یا دسمبر میں ادا کر دوں گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

بعض احباب نے دسمبر کا وعدہ کیا ہے۔ بعض نے اس کے بعد کا۔ چاہیئے کہ جلسہ سالانہ تک سب احباب ادا فرمائیں۔

(۷) ڈاکٹر سید رشید احمد صاحب مشہد۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے حضور دو سو روپیہ کا چیک مغربی افریقہ کے لئے پیش ہے۔ حضور قبول فرما کر مشکور فرماویں۔

(۸) جناب ملک رام صاحب ایم اے اسکندریہ۔ آپ کا شکریہ کہ آپ نے اس خاکسار کو بھی سلسلہ کی ایک خدمت کا موقع عطا فرمایا۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ ایک سو روپیہ بذریعہ منی آرڈر ارسال ہے۔ جلسہ سالانہ پر دار الامان حاضری کی کوشش کر رہا ہوں۔ وھو علی کل شیء قدیر۔

(۹) ڈاکٹر صوبیدار عبد الکریم صاحب گوجرانوالہ۔ ابھی تک ۲½ سال سے خاکسار کی پنشن کا فیصلہ نہیں ہوا۔ قرض پر میرا گذارہ ہے۔ اللہ تعالیٰ کا احسان ہے کہ تعمیرات افریقہ کے لئے بھی ایک جگہ سے قرض کا انتظام ہو گیا۔ جو ارسال ہے۔

ہر وہ مخلص احمدی جس کا نام اس خاص فہرست میں لا کر حضور کا ارشاد ارسال کیا گیا تھا۔ اور اس نے ابھی تعمیرات افریقہ کا چندہ ادا نہیں فرمایا۔ اس کے ادا کرنے کا فوری بندوبست اس لئے کرے کہ افریقہ میں خرید زمین اور عمارت بنانے کا مطالبہ ہو رہا ہے۔ اور آپ کے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا پاک نمونہ جو ایک سو پونڈ کے گراں قدر عطیہ کے ساتھ ہے۔ اپیل کر رہا ہے۔ کہ اس اہمیت کے پیش نظر فوری روانگی نہایت ضروری ہے۔ نیز وہ احباب جن کو یہ تحریک دفتر سے تو نہیں پہنچی۔ وہ اخبار میں پڑھ رہے ہیں اور وہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی بابرکت تحریک میں شامل ہو کر ثواب لینا چاہتے ہیں۔ وہ بھی جہاں تک جلد سے جلد ممکن ہو۔ اپنی قربانی اپنے امام کے حضور پیش کرکے اللہ تعالیٰ سے ثواب حاصل فرماویں۔ اس کے بعد تحریک جدید کے دفتر اول کے بارھویں سال یا دفتر دوم کے سال دوم کے وعدوں کے پورا کرنے کی میعاد تو ۳۰ نومبر کو ختم ہو رہی ہے۔ اس میں تو کسی قسم کا توقف کا موقع ہی نہیں رہا۔ اب اس مجاہد کے ایمان اور اخلاص کے امتحان کا موقعہ ہے۔ جس نے ابھی تک اپنا وعدہ پورا نہیں کیا۔ پس اسے خواہ مشکلات بھی ہوں۔ اپنا وعدہ ۳۰ نومبر سے قبل پورا کرے۔ اس لئے کہ ہر سچے احمدی کے لئے سلسلہ کی ضروریات مقدم ہیں۔ اور یہ تو ہے بھی وعدہ کے ایفا کا آخری وقت۔ سلسلہ کی ضروریات پہلے نمبر پر ہیں۔ اس کی ذاتی ضروریات دوسرے نمبر پر۔ پس ان چند ایام میں وعدوں کو پورا کرنا چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ توفیق بخشے۔ والسلام۔ (وکیل المال تحریک جدید)

تحریک جدید کا دسمبر کے پہلے ہفتہ کے متعلق ایک نہایت ضروری اعلان

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پانچ ہزاری فوج کے مجاہد اس کوشش اور سعی میں مصروف عمل ہیں۔ کہ دفتر اول کے بارھویں سال" یا "دفتر دوم کے سال دوم" یا "تعمیرات افریقہ" کا روپیہ ۳۰ نومبر تک ادا کرلیں۔ کیونکہ یہ اس سال کی آخری میعاد ہے۔ مگر دور دراز کے بعض جماعتوں کے امیر یا پریذیڈنٹ یا سکرٹری تحریک جدید کی طرف سے اطلاع بھی آرہی ہے۔ کہ بعض احباب ایسے ہیں کہ اگرچہ یہ کوشش بھی کی گئی ہے کہ کہیں سے قرض لیکر اللہ تعالیٰ کی اس قرض کو پہلے ادا کر دیا جائے۔ مگر کامیابی نہیں ہو سکی۔ اب صورت حال یہ ہے کہ نومبر کی تنخواہ دسمبر میں ملتی ہے پہلے ہفتہ میں ادا کریں گے۔ اور جو رقوم یوم شام تک مقامی جماعتوں میں موصول ہوں گی۔ وہ بہر حال دوسرے دن ارسال ہوں گی۔ یکم دسمبر کو اتوار ہے۔ اس لئے دوسرے دن ارسال ہو سکتی ہیں۔ جنہوں نے باوجود قرض نہ ملنے کے تنخواہ پر دینے کا کہا ہے۔ ایسے احباب کو یہ رعایت دی جانی مناسب ہے کہ وہ دسمبر ۱۹۴۶ء کے پہلے ہفتہ میں ادا کرلیں۔ دسمبر کے پہلے ہفتہ میں جس قدر رقوم داخل ہوں گی۔ وہ ۳۰ نومبر کی میعاد کے اندر سمجھی جائیں گی۔ احباب اپنے وعدے پورے کریں۔ (وکیل المال تحریک جدید)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

1090

موعودِ ادیانِ عالم

(۳)

موجودہ زمانے کا ہادیٔ عالم اوتار اور ویدک لٹریچر

از جناب ناصر دین عبداللہ صاحب قادیان

۔۲۔

گیتا کے علاوہ ویدک لٹریچر کی اور کئی کتب میں اس کرشن ثانی حضرت مسیح موعود قادیانی کی بابت پیشگوئیاں موجود ہیں۔ بخوف طوالت

ہم صرف اتھروید سے اس کے بارے میں چند منتر درج کرکے اسے ختم کرتے ہیں۔ اس پر مفصل بحث انشاء اللہ العزیز "ویدوں میں احمد" نامی رسالہ میں کی جائے گی۔ ملاحظہ ہو اتھروید کانڈ ۲۰ سوکت ۵۰ منتر ۱-۲

کت نویہ اتسینام
وہ کون نیا روحوں کو
ترہ گرنیت سرتیہ
حرکت دینے والا حمد وثنا بیان کریگا انسان
نہیں نو اسیہ مہانم
نہیں کیا اسکی بڑائی
اندریم سور گری تنتہ
روحانی جنت بیان کرنیوالے لوگ
آنشوہ کدء ستوونت
پاسکیں گے کب تعریف کرنیوالے
رتینت دیوت برشیا
صداقت کے طالب روحانیت سے منور رشی
کو دیر روہتے ہیں
کون زبردست عالم غور کرتے ہیں سوچ بچار کرتے

(داکھشا ترجمہ) وہ کونسا نیا انسان روحوں کو حرکت دینے والا آکر اللہ تعالےٰ کی حمد وثنا بیان کرے گا۔ اس بڑے انسان کی روحانی بڑائی کو بیان کرنے والے (اس کے سچے مرید) کیا جنت کو نہ پاسکیں گے یعنی یوں پائینگے۔ صداقت کے طالب اب بھی آنے والے اس بڑے انسان کی تعریف کرتے ہوئے اس کے بارے میں یہ غور کرتے ہیں کہ روحانیت سے منور زبردست عالم وہ رشی کون اور کب ہوگا۔ سوالیہ رنگ میں یہ پیشگوئی کرکے بعد میں اسکی بہت سی صفات بیان کی گئی ہیں۔ جن میں سے بعض یہ ہیں۔ کتاب مذکور سوکت ۶۷ منترا

دنوتی ہی
وہ استعمال کریگا یقیناً
ستون جیہیم
صداقت کو پیش کرتا ہوا سل دق تباہی کو

(داکھشا ترجمہ) وہ رشی اپنے وقت میں یقیناً سل دق اور قسم قسم کی تباہی کو استعمال کریگا۔ یعنی اسکی دعاؤں سے قسم قسم کی تباہیاں آئینگی۔ اسی سوکت میں لکھا ہے کہ اس زمانے میں منجملہ اور تباہیوں سے ایک یہ تباہی ہوگی۔ کہ اوپر سے آگ برسیگی۔ یعنی اوپر سے آگ برسا برسا کر بہت سے لوگوں کو تباہ کر دیا جائے گا۔ آگے دیکھئے سوکت ۶۹ منتر ۷

اکشتوتی سنیت
نہیں باطل کیا جائیگا نائب ہونا جسکا دے گا
امم راجم اندرہ
اس رزق وہ منور رشی
سہیرنم
ہزاروں قسم کا

(داکھشا ترجمہ) نہیں باطل کی جا سکتی نیابت جس کی یعنی کسی کا نائب اور روحانیت میں ماہر وہ رشی دنیا کو قسم قسم کا روحانی رزق عطا فرمائے گا۔ آگے دیکھئے سوکت ۷۳ منتر ۶

یو واچا ووا چو
جو وہ خاص انسان اپنے کلام سے سخت کلامی کرنیوالوں
مردھر واچو پرو سہسر
گالیاں دینے والوں بہت سے ہزاروں
اشوا جگھان
گندوں کو ماریگا یا تباہ کریگا

(داکھشا ترجمہ) (وہ رشی کون ہوگا) جو کہ محض اپنی دعاؤں سے اپنے ہزاروں گندے اور بد زبان دشمنوں کو تباہ کرے گا۔
آگے دیکھئے سوکت ۹۷ منتر ۳

کدُوں او الیہ
قدونا جگہ + اس کا

اکرتم اندرلیہ
یقینی طور پر بنا دیا گیا ہے روحانیت سے منور اس رشی کا
پونسیم
بہادری دکھانے کا مقام یا ہیڈ کوارٹر

(داکھشا ترجمہ) یقینی طور پر اس مذکورہ بالا رشی کا مسکن و ہیڈ کوارٹر قدونا نامی جگہ ہوگی آگے دیکھئے سوکت ۱۱۵ منتر ۱

احم ہی پتو
احمد یقیناً اپنے روحانی باپ کی
پری میدھا رتیہ
پوری طرح سے اصلی صداقت وتعلیم کو
جگربھہ اہم
پکڑے گا۔ (اور کہیگا) میں
سوریہ او اجنی
سورج جیسا ظاہر ہوا ہوں

(داکھشا ترجمہ) یہ یقینی بات ہے کہ وہ (خاص رشی جس کی صفات بیان ہو رہی ہیں) احمد ہی ہوگا۔ وہ اپنے روحانی باپ (جس کا وہ نائب ہوگا) کی ہی تعلیم کو لے کر کھڑا ہوگا۔ اور کہے گا کہ اسی پاک تعلیم کے باعث میں بھی سورج جیسا منور اور نور بن گیا ہوں۔
آگے دیکھئے کانڈ مذکور سوکت ۱۳۷ منتر ۷

اودرپسو
لوگوں کی ہمدردی میں خود دکھ اٹھانیوالا وہ
انشوپتم اتشٹھت
حد والی ندی کے پاس رہے گا
ایانہ ۔ کرشنہ
مبعوث ہو کر یا آکر کرشن
وشبھی سہسری
دس ہزار یا بہت سے لوگوں کے ساتھ

(داکھشا ترجمہ) نیکوں کا ہمدرد اور انہیں آرام دینے کے لئے خود دکھ اٹھانے والا وہ کرشن رشی اپنے بہت سے آدمیوں کے ساتھ حد والی ندی کے پاس ٹھہریگا۔ یعنی اس کا مسکن قدون مقام کسی دریا کے پاس ہوگا جسے لوگ کسی علاقے کی حد مانتے ہونگے اسی کانڈ میں اسی رشی کی اور بھی بہت سی علامات بیان کی گئی ہیں۔ مثلاً اسکے متبعین دور دراز کے لوگوں کو جا کر یوں سیراب کرینگے جیسے دریاؤں کا پانی جا کر دور دور کے علاقوں کو سیراب کرتا ہے۔" وہ رشی بہت سامال

و دولت اپنے متبعین کو دیگا۔ وغیرہ وغیرہ ہم ان سب صفات کو چھوڑتے ہوئے بیہ عرض کرتے ہیں کہ چند منتر جو درج کئے ہیں۔ ان سے حسب ذیل علامات ثابت ہوتی ہیں

(۱) وہ رشی کوئی پرانا رکھا رکھایا ہوا کہیں سے نہیں آئے گا۔ بلکہ وہ ایک نیا انسان پیدا ہوگا۔

(۲) اسکی آمد کے بارہ میں صداقت کے طالب لوگ اپنے اپنے پہلے زمانوں میں بھی غور و خوض کر رہے ہونگے اور اس کا ذکر کرتے ہونگے

(۳) اسکے سچے مرید یقینی طور پر جنتی ہونگے

(۴) اسکے زمانے میں بلکہ اسکی دعاؤں سے سل دق اور قسم قسم کی تباہیاں آئیں گی۔

(۵) اسکے ہاتھ میں تلوار نہیں ہوگی۔ بلکہ وہ اپنی دعاؤں سے اپنے دشمنوں کو تباہ و برباد کریگا۔

(۶) وہ رشی روحانیت میں ماہر اور زبردست عالم ہوگا۔

(۷) وہ اپنے متبعین کو قسم قسم کا روحانی رزق یعنی دینی تعلیم عطا کریگا۔

(۸) وہ رشی کسی بڑے رشی کا نائب ہوگا یعنی بعض لوگ اسکی نیابت کو باطل کرنے کی کوشش کرینگے۔ مگر آخر کار اسکی نیابت قبول ہو کر رہے گی وہ کامیاب و کامگار ہوگا

(۹) اس کا مسکن کدوں جگہ ہوگی۔

(۱۰) کدوں مقام کسی حد بنی ہوئی ندی کے پاس کوئی ایسا دریا ہوگا جسے لوگ دو علاقوں کی حد مانتے ہونگے۔

(۱۱) اس کا نام احمد بھی ہوگا۔

(۱۲) اس کا ایک نام کرشن بھی ہوگا۔ یعنی وہ اپنا نام احمد بھی بتائے گا۔ اور کرشن ہونے کا بھی دعوے کریگا۔

(۱۳) وہ اپنے متبعین کو بہت آرام دے گا۔ نیز ہزارہا آدمی اس پر ایمان لائینگے بلکہ بہت سے لوگ ہجرت کرکے اس کے پاس ہی آکر رہیں گے۔ اگر معمولی سی غور بھی کی جائے۔ تو صاف ثابت ہوتا ہے کہ اس پیشگوئی کے مصداق محض اور محض کرشن ثانی یعنی حضرت مسیح موعود قادیانی ہی ہیں۔

(۱) آپ کا یہ دعوے نہیں کہ میں پرانا رکھا رکھایا کسی آسمان سے اتر کر آیا ہوں یا میں پہلے بھی کوئی جنم لیتا رہا ہوں۔ اور اب اس شکل میں ظاہر ہوا ہوں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کہ آپ نے ان دونوں پر باطل خیالوں کی تردید کرتے ہوئے صاف کہا کہ میں ان دونوں خیالوں کو ہی باطل یقین کرتا ہوں۔ مجھے اللہ تعالیٰ نے اسی زمانہ میں پیدا کیا اور اس زمانہ کی تمام اقوام کے لئے ہادی بنا کر بھیجا گیا ہوں۔ وید کا صاف ارشاد یہ کہ وہ آسمان سے اترنے والا کوئی یا اتار یا جونوں کے چکر میں گھومنے والا نہیں ہوگا۔ بلکہ ان خیالات کا دشمن یعنی نئے خیالات کا ہی ہوگا۔ ایسا ہی ہوا۔

(۳) آپ کی آمد سے سینکڑوں برس پہلے جب رشیوں منیوں اور نبیوں نے آپ کے متعلق اللہ تعالیٰ سے اطلاع پاکر پیشگوئیاں کیں تو ان بزرگوں کے متبعین نے ان کے ساتھ اپنے ہادی سے بنیز اس میں مفصل گفتگو کی۔ چنانچہ یہی وجہ ہے کہ پرانوں تک نے آپ کے والدین کے نام تک بتائے۔ نیز مہاتما بدھ نے آپ کے تفصیل کے ساتھ اپنے مریدوں کو بتا دیں۔ چنانچہ ایک پوری کتاب ترپٹک آج بھی موجود ہے جس کا نام ہی "اناگت ونس" لیکسا ہے۔ یعنی آئندہ زمانہ میں آنے والے ہادی عالم کے خاندان کے بارے میں۔ ایسے ہی حضرت (سید الانبیاء) نے جب ہادی عالم کی پیشگوئی اپنے متبعین کو سنائی تو انہوں نے فوراً یہ سوال کیا کہ حضور وہ کس کی اولاد میں سے اور کس خاندان سے ہوگا" وغیرہ وغیرہ۔ ماحصل آپ کی آمد سے سینکڑوں برس پہلے آپ کے بارے میں نیک لوگ غور و خوض کرتے تھے۔

(۴) آج روئے زمین پر کوئی انسان نہیں جو یقینی طور پر کہہ سکے کہ "میرے حقیقی پیرو ضرور جنتی ہوں گے" یا اس نے کوئی علامت مقرر کی ہو جس سے اس کے متبعین کا نجات یافتہ ہونا معلوم ہو۔ مگر اس حضرت کرشن ثانی نے اپنے سچے متبعین کو یقینی طور پر جنتی قرار دیا۔ بلکہ ایک مقبرہ آپ نے اللہ تعالیٰ سے وحی پاکر بنایا جس کے متعلق آپ نے اعلان کیا کہ "اس میں داخل ہونے والے سبھی جنتی ہیں" جب آپ نے جب دعویٰ کیا تو بعض

نفس پرست لوگوں نے ناحق آپ کو ستایا اور گالیاں دیں۔ تب آپ نے اللہ تعالیٰ سے خبر پاکر طرح طرح کی تباہیوں کی خبر دی۔ طاعون پھوٹنے سے بیس سال قبل آپ نے اس کی آمد کی خبر دی کہ میری دعا سے آئے گی۔ اور ساتھ ہی یہ بھی کہ "مجھے اور میرے سچے متبعین اس مرض سے بچائے جائیں گے"۔ اور یہ اعلان اس وقت حضور نے فرمایا جبکہ طاعون کا نام ونشان بھی نہیں تھا۔ بلکہ گورنمنٹ کا خیال تھا کہ ہم نے وہ تدابیر سوچی ہوئی ہیں جس سے طاعون آ ہی نہیں سکتی۔ مگر جب وہ طاعون آئی تو اس نے ہزاروں کو تباہ کیا۔ ایسے ہی آپ نے مہلک زلزلوں اور تباہ کن جنگوں کی خبر دی۔ چنانچہ ۱۹۰۵ء میں اور پھر اس کے بعد بارہا تباہ کن زلزلے آئے۔ جن سے لاکھوں جانیں تباہ ہوئیں۔ ۱۹۱۴ء میں اور اب موجودہ وقت میں وہ خطرناک جنگیں ہوئیں۔ جن میں کروڑوں جانیں ہلاک ہوئیں۔ اور سینکڑوں ہزاروں دیہات اور شہر مٹی کا ڈھیر اور بے نشان ہوگئے۔ اور اس جنگ میں تو اوپر سے آگ (بم) برسا برسا کر لاکھوں جانوں کو تباہ کیا گیا جیسا کہ وید نے کہا تھا۔ منتر میں اگنی لفظ کے علاوہ دوسرا لفظ "چھیہ" ہے۔ اس کے معنے مطلق تباہی ہلاکت اور تپ دق اور سل کے ہیں۔ اور یہ ظاہر ہے کہ علاوہ ان مذکورہ بالا تباہیوں کے سل اور دق کا مرض اس زمانہ میں اس قدر بڑھ گیا ہے کہ شاید ہی کوئی خاندان ہوگا کہ جو خود اور اس کے باقی رشتہ دار اس سے بالکل خالی ہوں۔ یہ موذی ہر طبقے کے لوگوں کو کھاتا جا رہا ہے۔ اور اس پر بھی مصیبت یہ ہے کہ علاج سے یہ ہٹتا بھی نہیں۔ پنڈت جواہر لال نہرو کی بیوی کملا کو یہ مرض ہوا۔ ہندوستان کے متعدد ہسپتالوں اور پہاڑوں پر اسے رکھا گیا۔ اور علاج کیا گیا۔ مگر کوئی فائدہ نہ ہوا۔ آخر اسے ولایت میں سوئٹزرلینڈ لے گئے۔ وہاں اس کا علاج کیا۔ مگر فائدہ نہ ہوا۔ آخر اسے جرمنی بغرض علاج لے گئے۔ وہاں بھی پوری پوری کوشش ڈاکٹروں نے کی۔ مگر سب ناکام۔ آخر وہ معزز خاتون وہیں فوت ہو گئی۔ اس ایک مثال سے آپ اندازہ لگائیں کہ یہ مرض کیسا خطرناک

اور کہاں کہاں پہنچتا ہے۔ لہٰذا جنگوں کا ہونا۔ اور ان میں بموں کا آگ برسانا اور کروڑہا انسانوں کا ہلاک کرنا۔ نیز زلزلوں اور ان موذی بیماریوں سے جگہ بجگہ تباہی کا ہونا اس بات کا زبردست ثبوت ہے۔ کہ اس کرشن ثانی کا دعویٰ ایک اور ایک مل کر دو کی طرح بلکہ اس سے بھی زیادہ یقینی طور سچا ہے۔

(۵) آپ کے ہاتھ میں تلوار نہیں تھی۔ حضرت کرشن اول جو متھرا میں آئے وہ جلالی اوتار تھے۔ اور یہ حضرت کرشن ثانی جو قادیان میں آئے یہ جمالی اوتار تھے آپ نے اپنی دعاؤں سے اپنے منہ پھٹ اور گندے دشمنوں کو تباہ کیا۔ آپ نے مباحلے کے لئے ہر قوم کے سرگروہ لوگوں کو بلایا۔ اور پھر جو جو مقابلے میں آیا وہ آپ کی دعا سے تباہ و برباد ہوا۔ چنانچہ پنڈت لیکھرام۔ چراغ دین جمونی۔ ڈاکٹر ڈوئی۔ فقیر مرزا وغیرہ بیسیوں آپ کے دشمن آپ کی دعاؤں سے ہی تباہ ہوئے۔ ایک بہادر فوجی جرنیل کو جتنا یقین دوسروں کو تباہ کرنے کا اپنی مشین گن پر ہوتا ہے اس سے کہیں بڑھ کر آپ کو اپنی دعاؤں پر یقین تھا چنانچہ اپنے ایک گندے مخالف کو لکھتے ہیں

آذیتنی خبثا فلست بصادق
ان لم تمت بالخزی یا ابن بغائی

یعنی اے دشمن تو نے محض اپنے خبث باطن کی وجہ سے مجھے تکالیف دی ہیں۔ اگر تو ذلت کی موت نہ مرے تو میں خدا کی طرف سے ہی نہیں ہوں یعنی میں سچا ہی نہیں۔ یہ آپ نے سعد اللہ لدھیانوی کے متعلق فرمایا تھا چنانچہ اس کے بعد پہلے وہ خود ذلت کی موت مرا۔ اس کے بعد اس کا بیٹا لاولد رہ کر مرا۔ اور اس کا نام ونشان ہمیشہ کیلئے روح زمین سے مٹ گیا۔ ایسے اور بہت سے واقعات ہیں کہ مخالف آپ کے مقابلے میں آئے اور آپ کی دعاؤں سے تباہ ہوئے۔

(۶) روحانیت میں آپ کا درجہ یہانتک بلند تھا کہ آپ نے اپنے مخالفین کو یہ بھی ایک طریق فیصلہ بتایا کہ کچھ خطرناک مریض لے لو اور پھر انہیں بانٹ لو۔ اپنے نصف مریضوں کے لئے تم سب مل کر دعا کرو۔ اور باقی اپنے نصف مریضوں کے لئے میں اکیلا دعا کروں گا۔ پھر

دیکھو کہ کس کی دعا سے اللہ تعالیٰ ان مریضوں کو صحت دیتا ہے۔ مخالفین میں سے کسی نے اس مقابلے کی جرأت نہ کی۔ کیونکہ وہ مباہلوں میں ہی آپ کی قبولیت دعا کے نشان کو دیکھ چکے تھے۔ آپ کی دعا سے قریب المرگ اور خطرناک سے خطرناک مریض تندرست ہوئے۔ یہی تپ دق اور سل جس سے سوئٹزرلینڈ اور جرمنی تک کے ڈاکٹر مل کر بھی ایک عورت کو نہ بچا سکے۔ لالہ ملاوامل کی اس بیماری کو آپ نے اپنی دعا سے دور فرما دیا۔ چنانچہ لالہ صاحب آج بھی زندہ اور صحیح سلامت قادیان میں موجود ہیں۔ اور بیسیوں مثالیں اس قسم کی موجود ہیں۔ جس کو شبہ ہو وہ قادیان آئے۔ اور اپنی آنکھوں سے دیکھ لے۔ حضور نے بہت سے لوگوں کو باخدا بلکہ خدا نما بنا دیا۔ حضور کے بے نظیر عالم ہونے کا اس سے بڑھ کر اور کیا ثبوت ہو سکتا ہے کہ آپ نے تمام ودوانوں کو چیلنج دیا کہ اگر تم کو میری صداقت میں شبہ ہو تو تم سب مل کر اتنے عرصہ میں میری فلاں کتاب جیسی کتاب بنا لو اور اتنا انعام بھی لو۔ مگر کسی ودوان کو مقابلہ میں آنے کی ہمت نہ ہوئی۔ آپ کا صرف ایک خطبہ الہامیہ کے نام سے کتاب چھپی ہوئی ہے اسے دیکھ کر ہر عقلمند آپ کے عالم بے نظیر کا ایک حد تک اندازہ لگا سکتا ہے آپ نے آریوں دہریوں اور عیسائیوں کے عقائد باطلہ کی اس طرح تردید کی کہ ان سے کوئی جواب نہ بن پڑا نیز اسلام کی صداقت پر آپ نے کتابیں لکھ کر ہزاروں روپے انعام انکی تردید کرنے والوں کے لئے مقرر کیا۔ مگر کسی بھی مخالف کو مقابلے میں آنے کی جرأت نہ ہوئی۔

(۷) آپ نے اپنے متبعین کو روحانی دولت سے مالامال کیا۔ آپ صاف فرماتے ہیں۔ وہ خزانے جو ہزاروں سال سے مدفون تھے

(۸) آپ نے اپنے کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا نائب اور خلیفہ کہا۔ آپ نے صاف فرمایا۔

وہ پیشوا ہمارا جس سے ہے نور سارا
نام اس کا محمدؐ دلبر مرا یہی ہے
سب ہم نے اس سے پایا شاہد ہے تو خدایا
وہ جس نے حق دکھایا وہ مہ لقا یہی ہے

اس زمانے کے ہندو مسلم ودوانوں نے آپ کی اس نیابت کو باطل کرنے کے لئے بہت سے حیلے کئے۔ مگر آخر کار آپ کی نیابت قبول ہوئی اور لاکھوں انسانوں نے آپ کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا جانشین مانا اور مان رہے ہیں۔

(۹) آپ کا مسکن قادیان ہے۔ جسے کدّوں کہا گیا ہے۔ ویدک سنسکرت میں چ ذ اور ق۔ ک یہ ایک ایک لفظ سے ہی ادا ہوتے ہیں۔ یعنی چ کو ذ۔ ص۔ ذ اور ج کی جگہ استعمال کرتے ہیں۔ ایسے ہی ک کو ق اور ک کی جگہ استعمال کرتے ہیں۔ لہٰذا یہ قدّوں اور کدّون دونوں ہی طرح پڑھا جاسکتا ہے۔ اب رہا قادیان اور قدّون کا فرق۔ سو یہ فرق ویسے ہی دو زبانوں کے اختلاف کے لحاظ سے ہے۔ جیسے دریائے ستلج کا نام وید میں شتدری اور دوسرے عام سنسکرت میں شتدرو بھی آتا ہے۔ مگر اردو میں ستلج آتا ہے۔ لہٰذا قدّوں سے مراد محض قادیان ہے۔

(۱۰) کلکتہ کے پاس دریائے گنگا ہے۔ مگر وہاں وہ حد والی ندی نہیں۔ کیونکہ اس کے دونوں طرف کلکتہ کی ہی زمین ہے۔ دہلی کے پاس دریائے جمنا اور بنارس کے پاس دریائے گنگا اور برنا ندی اور درگاوتی کے پاس دریائے کرم ناسا بہتا ہے۔ مگر ان مقامات میں ایک دریا بھی ان میں سے "حد والی ندی" نہیں کہلا سکتا۔ کیونکہ ان مقامات کی ہی زمین ان دریاؤں کے دونوں طرف موجود ہے۔ مگر قادیان کے قریب دریائے بیاس ہے (جس کا نام ویدوں میں بھی موجود ہے) ضلع گورداسپور اور ضلع ہوشیارپور ان دو علاقوں کی یہ ایک ایسی مانی ہوئی حد ہے۔ کہ انگریز افسروں سے لیکر دیہات کے چوہڑوں تک اسے حد اور حد والی ندی مانتے اور کہتے ہیں بلکہ سچ تو یہ ہے۔ کہ اس دریا کے علاوہ ان دونوں علاقوں کی درمیانی حد اور کوئی ہے ہی نہیں۔ لہٰذا وید کی بتائی ہوئی حد والی ندی یہی بیاس ہے۔ اور اس کے پاس کا قدّوں یہی قادیان ہے۔

(۱۱) آپ کا نام احمدؑ ہے۔ آپ کے الہاموں میں بھی آپ کا نام کئی جگہ احمدؑ آیا ہے۔ بورکت یا احمد۔ بلکہ آپ کا جو یہ شعر ہے۔

میں وہ پانی ہوں جو آیا آسماں سے وقت پر
میں وہ ہوں نورِ خدا جس سے ہوا دن آشکار

اس کا دوسرا مصرعہ منتر کے اس دوسرے حصے کا ہی ترجمہ ہے۔ اسیم۔ سوریہ او اجنی یعنی میں سورج جیسا ظاہر ہوا ہوں۔ یہ سوچنے کی بات ہے۔ کہ آج سے ہزاروں برس پہلے رشی نے وید میں یہ پیشگوئی کی۔ کہ "آخری زمانہ کا موعود" ایسا کہے گا۔ حضرت صاحب نے وید نہیں پڑھے۔ مگر آپ کا یہ ارشاد وید کی پیشگوئی پر اس طرح پورا ہے۔ جیسے ایک ہاتھ دوسرے ہاتھ پر پورا ہوتا ہے۔ متلاشی حق کے لئے یہ ایک منتر ہی کافی ہے۔

(۱۲) آپ کا کرشن ہونے کا بھی دعویٰ ہے۔ آپ کا ایک الہام بھی ہے۔ اے کرشن رودر گوپال تیری مہما گیتا میں بھی لکھی ہے۔ آپ نے اپنے کرشن ہونے کا اعلان بھی فرمایا۔ ہم اوپر آپ کی وہ عبارت درج کر آئے ہیں۔ صفحہ الٹ کر دیکھ لیں۔

(۱۳) آپ پر ہزاروں بلکہ لاکھوں انسان ایمان لائے۔ ان میں سے بہت سے ہجرت کر کے آپ کے پاس ہی آ گئے۔ آپ نے ان کے آرام کے لئے خود تکلیفیں اٹھائیں۔ اس سے بڑھ کر آپ کی ہمدردی کا اور کیا ثبوت ہو سکتا ہے۔ کہ اپنی جدی زمینیں بہت سے ان لوگوں کو مفت دیں۔ اور بہت سے لوگوں کو برائے نام قیمت پر دیں۔ اور بہت سے لوگوں کو مکانات بنا کر دیئے۔ اور بہت سے نادار لوگوں کے نان و نفقہ کے بھی آپ ہی کفیل ہوئے۔ آج بھی آپ کا جاری کردہ لنگر خانہ اور مہمان خانہ قائم ہے۔ جس میں ہر مذہب و ملت کے لوگ آکر ٹھہرتے اور آرام حاصل کرتے ہیں۔ آپ کی پاک اولاد آج بھی آپ کے متبعین کے ساتھ ویسے ہی ہمدردی کر رہی ہے۔ جیسے حضرت کرشن ثانی خود کر رہے تھے۔

نتیجہ اور ضروری عرض

اے میرے ہند و دوستو ان چند حوالوں سے صاف ثابت ہے۔ کہ اس آخری زمانے کا ہادیٔ عالم اوتار جو کرشن بن کر آنا تھا۔ وہ حضرت کرشن ثانی ہی ہیں۔ جو کہ قادیان میں آئے۔ اور ہم آپ سب کو انہوں نے دعوت دی۔ کہ

میں وہ پانی ہوں جو آیا آسماں سے وقت پر
میں وہ ہوں نورِ خدا جس سے ہوا دن آشکار

سو اے عزیزو یہ ہماری اور آپ کی خوش قسمتی ہے کہ یہ اوتار ہمارے زمانے میں آیا۔ اس لئے آپ سب کا یہ فرض ہے۔ کہ ان کے مقام پر آپ تشریف لائیں۔ اور ان پر ایمان لاکر نجات ابدی کو حاصل کریں۔ اے میرے دوستو جس طرح حضرت کرشن اول کے وقت میں صرف وہی فرقہ سچا اور نجات یافتہ تھا جو کہ آپ کا سچا فرمانبردار تھا۔ اسی طرح اب بھی وہی گروہ صادق اور نجات یافتہ اور پہلے رشیوں منیوں کا متبع ہوگا۔ جو کہ اس کرشن ثانی پر ایمان لاکر اسکی جماعت میں داخل ہوگا۔ سو میں پھر کہتا ہوں۔ کہ عمر کا کوئی بھروسہ نہیں۔ اس سنہری موقعہ کی قدر کرو۔ اور اس پاک اوتار کی جماعت میں داخل ہو کر اپنی دین و دنیا سنوار لو۔ اس کے بعد بعض ضروری اعتراضوں کا جواب دے کر ہم اس مضمون کو ختم کرتے ہیں۔

پہلا اعتراض

جس اتھروید کو آپ نے پیش کیا ہے یہ اصل اتھروید نہیں۔ بلکہ اصل اتھروید دوسرا ہے۔ جس کا نام شونک شاکھا ہے۔ اس میں یہ بیسواں کانڈ ہی موجود نہیں۔ جس کے حوالے اس مضمون میں دیئے گئے ہیں۔

جواب

مذکورہ بالا حوالے شونک شاکھا کے دیئے گئے ہیں۔ نہ یہ اصل اتھروید ہے۔ اور نہ ہی دوسرا پپلاد شاکھا اصل اتھروید ہے۔ پہلا شونک رشی کا مرتب کردہ ہے۔ اور دوسرا پپلاد رشی کا مرتب کردہ ہے۔ یہ دونوں ہی اصل وید نہیں اور اصل وید تو آج ملتے ہی نہیں۔ یہ سب سناتنی دنیا مانتی ہے۔ ہاں جس اتھروید کو پنڈت دیانند صاحب نے اصل اتھروید کو مانا ہے۔ وہ تو یہی ہے جس کے حوالے ہم نے دیئے ہیں اور یہ بھی یاد رہے کہ یہ منتر اور مضمون غلط نہیں۔ کیونکہ اسکی تصدیق اور وید اور دیگر کتب بھی کر رہی ہیں۔

دوسرا اعتراض

ان منتروں میں تو اندر نام آتا ہے۔ اور اسی لئے مفسرین نے یہ منتر روح اور راجا پر لگائے ہیں۔ یا اندر دیوتا پر۔ اس سے رشی اور انسان کیسے مراد لیا جا سکتا ہے۔

جواب

صریح غلط ہے۔ پہلے منتروں میں تو یہ (دنیا) مرتیہ (انسان) رشی (رشی) یہ الفاظ موجود ہیں۔ کون عقلمند ہے جو ان سے راجا یا روح یا اندر دیوتا مراد لے سکے۔ اور خود وید نے خود وہاں بتایا ہے۔ کہ یہاں اندر کے علاوہ اور بھی کسی خاص انسان کا ذکر ہے۔ ایک ثبوت تو اوپر کے درج کردہ الفاظ ہیں۔ دوسرا ثبوت دیکھئے رگوید ۱۰-۸۶-۱ منتر ا

مہاں	اندرہ	پرشچ
بڑا ہے	اندر	اور دوسرا بھی بڑا ہے

یعنی اندر اور اس کے ساتھ جبی دوسرے خاص انسان کا ذکر ہوتا چلا آرہا ہے۔ وہ بھی کوئی عام انسان نہیں۔ بلکہ بہت بڑا انسان ہے۔ اس سے صاف ثابت ہے۔ کہ اندر کے علاوہ ایک اور بہت بڑے رشی انسان کا ذکر ان منتروں میں ہو رہا ہے۔

تیسرا اعتراض

آریہ سماج کا تو دعویٰ ہے۔ کہ ویدوں میں کسی خاص انسان وغیرہ کا نام درج نہیں

جواب

بالکل غلط ہے۔ ویدوں میں بیسیوں رشیوں انگرا (۱)۔ کنو (۲)۔ گوتم (۳)۔ وشوامتر (۴)۔ وششٹھ (۵) پرسکنو (۶)۔ جمدگنی (۷)۔ کشیپ (۸)۔ اگستیہ (۹)۔ شیاواشو (۱۰) وغیرہ کے نام آتے ہیں۔ ان کے علاوہ ایکشواکو اور کرنگ وغیرہ کئی راجاؤں کے نام بھی ویدوں میں آتے ہیں۔ کوہ ہمالیہ کا نام ویدوں میں موجود ہے۔ دریائے گنگا (۱)۔ جمنا (۲)۔ ستلج (۳)۔ بیاس (۴)۔ راوی (۵)۔ چناب (۶) جہلم (۷) اور دریائے سندھ تک کے نام رگوید میں موجود ہیں۔ پنجاب اور کرو علاقہ کا نام ویدوں میں موجود ہے۔ اگر کسی آریہ سماجی کو اس سے انکار ہو۔ تو وہ مرد میدان بنے اور اسکی تردید کرے۔ ہم اسے پچاس روپے انعام دیں گے۔ بس جیسے اور بیسیوں رشیوں اور دوسری اشیا کے نام ویدوں میں آ گئے۔ ویسے ہی احمدؑ بھی نام آگیا۔ اس پر اعتراض کیسا۔

ضروری اعلان

جن احمدی گریجوایٹ احباب کے نام پنجاب یونیورسٹی میں رجسٹرڈ نہیں ان کو چاہیئے کہ جلد اپنا نام رجسٹر کرالیں۔

شرائط رجسٹریشن (۱) ہر ایم۔اے۔ ایم۔ایس۔سی پی۔ایچ۔ڈی اور ڈی۔ایس۔سی۔

(۲) ہر بی۔اے۔ بی۔ایس۔سی، ایل۔ایل۔بی۔ اور ایم۔بی۔بی۔ایس جس کو ڈگری لئے ہوئے دس سال ہو چکے ہوں۔ (۳) رجسٹریشن فارم مجھ سے یا میاں حسن احمدؑ صاحب ایم۔ایس۔سی پبلک کارپوریشن لیبارٹریز لاہور سے طلب کریں۔ (۴) رجسٹریشن فیس۔/۵ روپے پہلے سال کی فیس۔/۱ روپیہ کل۔/۶ روپے۔ لائف ممبر صرف۔/۱۵ روپے۔ الہٰ نام رجسٹرڈ کروانے کی درخواستیں رجسٹرار کے پاس ۱۵ دسمبر سے پہلے پہلے پہنچ جانی چاہئیں۔

خاکسار عبدالاحد عفی عنہ فضل عمر ریسرچ انسٹیٹیوٹ قادیان۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فیض عام ہر گھر میں دستیاب ہونیوالی سو فیصدی بیخطر مفید بوٹی

بوٹیوں کے اسرار۔ گھر بیٹھے اس نہایت بیخطر و آسان طریقہ علاج سے واقف ہو کر لوگ سینکڑوں روپیوں کی دواؤں کے خرچ سے بچ جاتے اور ہزاروں کو فائدہ پہنچاتے اور خود کماتے ہیں۔ اسکے ذریعہ ہر اردو دان مرد و عورت فوراً بغرض رفاہ عام کامیاب معالج بنجاتا ہے اور بلا خوف و خطر ہر مرض کا آسانی سے خود علاج کر سکتے ہیں جس سے نہ ڈاکٹر کو کوئی اعتراض ہو سکتا ہے نہ حکیم کو کیونکہ یہ اسقدر بیضرر اور بیخطر اور پھر موثر بھی ہے اور اسمیں غلط تشخیص کا کوئی اندیشہ ہی نہیں۔ اسمیں جمیع امراض کا نہایت آسان مجرب علاج ہے۔ فیس کورس چھ روپے محصولڈاک ۷/ بعد وصولی رقم بذریعہ رجسٹری روانہ کیا جاتا ہے۔ اپنے فرصت کے اوقات میں ہزاروں کو فائدہ پہنچایئے اور عزت و وقار سے کمایئے۔ ہر شخص دیہات میں جہاں ڈاکٹر و حکیم نہیں ہوتے۔ بہترین گھریلو معالج ثابت ہوتا ہے۔ اور بلا سرمایہ معاش کا ذریعہ بھی ہے۔ ایچ۔ س۔ بیرو نمبر ۷۵۹ نمازی پور گلبرگہ شریف دکن

عرق نور رجسٹرڈ

ضعف جگر۔ بڑھی ہوئی تلی۔ پرانا بخار۔ پرانی کھانسی دائمی قبض۔ درد کمر۔ جسم پر خارش۔ دل کی دھڑکن۔ یرقان۔ کثرت پیشاب اور رجوڑدل کے درد کو دور کرتا ہے۔ معدہ کی بیقاعدگی کو دور کرکے سچی بھوک کو پیدا کرتا ہے۔ اور اپنی مقدار کے برابر صالح خون پیدا کرتا ہے۔ کمزوری اعصاب کو دور کرکے قوت بخشتا ہے عرق نور: عورتوں کی جملہ امراض خصوصاً ایام ماہواری کی بیقاعدگی کو دور کرکے قابل اولاد بناتا ہے۔ بانجھ پن اٹھرا کی لاجواب دوا ہے

نوٹ: عرق نور کا استعمال صرف بیماروں کیلئے مخصوص نہیں۔ بلکہ تندرستوں کو آئندہ بہت سی بیماریوں سے بچاتا ہے۔ قیمت فی شیشی یا پیکٹ دو روپے علاوہ محصولڈاک۔

المشتہر: ڈاکٹر نور بخش اینڈ سنز عرق نور رجسٹرڈ قادیان پنجاب

حضرت مولوی شیر علی صاحب اور موتی سرمہ

حضرت مولوی شیر علی صاحب ناظر تالیف تصنیف تحریر فرماتے ہیں۔ کہ:- مدرسۃ الخواتین کی ایک لڑکی کو ککروں کی وجہ سے سخت تکلیف تھی۔ چنانچہ وہ پڑھائی کرنے سے بھی بڑی عاجز آگئی تھی۔ اس نے آپ کا موتی سرمہ چند روز استعمال کیا جس سے اس کو بہت فائدہ ہوا۔ اب وہ باقاعدہ پڑھتی ہے۔ میں یہ اطلاع آپ کو اسلئے دیتا ہوں۔ تاکہ اور لوگ بھی آپکے اس سرمہ کی اس خوبی سے آگاہ ہو کر اس سے فائدہ اٹھا سکیں

قیمت فی تولہ ۲ روپے آٹھ آنے محصولڈاک علاوہ } ملنے کا پتہ:- منیجر نور اینڈ سنز نور بلڈنگ قادیان پنجاب

تارک افیون

:- مدک و چانڈو و افیون کی تباہ کاریاں ظاہر ہیں۔ لوگ اس کو بھی استعمال کرکے اپنی زندگی کو اپنے ہاتھوں مٹا رہے ہیں۔ اور اپنی زندگی کی امنگوں کو ارمان و حسرت سے بدلتے ہیں۔ غرضیکہ افیون کا استعمال ہر صورت میں برا ہے اور لوگ افیون کھا کر اپنے روپے کو برباد کرتے ہیں اس دوا کے استعمال سے افیم مدک چانڈو ہمیشہ کیلئے چھوٹ جائیگی۔ نہایت مجرب دوا ہے۔ اس دوا سے نہ آنسو بہتے ہیں نہ ناک بہتی ہے۔ نہ جمائی آتی ہے۔ نہ پیٹ میں مروڑ ہوتا ہے نہ ہاتھ پیروں میں درد ہوتا ہے۔ پانچ روز میں چھوٹ جاتی ہے۔ قیمت پانچ روپے صرف۔ پتہ حکیم مولوی ثابت علی (اینجز بان) محمود نگر ۵ لکھنؤ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اپنے پیسے کی قدر کریں

آجکل عمارتی سامان مشکل سے ملتا ہے پھر اگر اسے اناڑی لوگوں کے سپرد کرکے ضائع کر دیا جائے تو یہ بہت بڑا نقصان ہے۔ اپنے پیسے کی قدر کریں۔ اور جب بھی ضرورت ہو مکینیکل انڈسٹریز لمیٹڈ قادیان کے سند یافتہ ماہرین فن کی نگرانی میں اپنی عمارت نیز اسکے نقشے اور تخمینے تیار کرائیں۔

منیجر مکینیکل انڈسٹریز لمیٹڈ

یہ ایک حقیقت ہے

کہ امپیریل کیمیکل کمپنی کے تیار شدہ عطر ہر خاص و عام میں مقبول ہو چکے ہیں۔ انکی بھینی بھینی اور دیرپا خوشبو بہت جلد انسان کو اپنا گرویدہ بنالیتی ہے۔ او۔ ڈی۔ کلون کے چند قطرے انسان کے تھکے ہوئے دماغ کیلئے نعمت غیر مترقبہ سے کم نہیں اور انسان انکے استعمال سے اپنے اندر انتہائی تروتازگی اور بشاشت محسوس کرتا ہے۔ دی ایسٹرن پرفیومری کمپنی قادیان۔

احباب کی سہولت کیلئے ہم نے اپنا سیل ڈپو کاغان رنرز کے بالکل قریب کھولدیا ہے جہاں ہماری جملہ مصنوعات واجبی داموں پر مل سکیں گی۔ ستارہ ہوزری ورکس لمیٹڈ قادیان

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

نئی دہلی ۲۷ نومبر۔ مسلم لیگی نمائندوں نے مجوزہ لنڈن کانفرنس میں شمولیت کے لئے برطانوی دعوت کو منظور کر لیا ہے۔ چنانچہ وائسرائے ہند کو مسلم لیگ کے اس فیصلہ سے آگاہ کر دیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں مسٹر لیاقت علی خان فنانس ممبر حکومت ہند نے آج وائسرائے سے ملاقات کی۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ مسٹر محمد علی جناح اور مسٹر لیاقت علی خان وائسرائے کے ہمراہ لنڈن جائیں گے۔

نئی دہلی ۲۷ نومبر۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے۔ کہ وائسرائے ہند ہفتہ کے روز ۳۰ نومبر کو ملک معظم سے مشورہ کرنے کی غرض سے عازم لنڈن ہو جائیں گے۔ توقع ہے۔ کہ آپ قریباً دس روز ہندوستان سے غیر حاضر رہیں گے۔ ان ایام غیر حاضری میں گورنر بمبئی کو قائم مقام وائسرائے مقرر کیا گیا ہے گورنر بمبئی یکم دسمبر کو ساڑھے دس بجے صبح کابینہ کے ایک خاص اجلاس میں اپنے نئے عہدے کا حلف اٹھائیں گے۔

لنڈن ۲۷ نومبر۔ برطانوی وزارت کے ایک سرکاری ترجمان نے ایک پریس کانفرنس میں اس افواہ کی تردید کی ہے۔ کہ وائسرائے نے مسلم لیگی ارکان حکومت کو کہا ہے۔ کہ جب تک دستور ساز اسمبلی کے متعلق مسلم لیگ اپنے فیصلے کو نہیں بدلتی۔ اس وقت تک ان کا عبوری حکومت میں رہنا ناممکن ہے۔ سرکاری ترجمان نے کہا کہ اس نازک مرحلہ میں ایسی افواہیں سخت نقصان دہ ہیں۔

کلکتہ ۲۷ نومبر۔ ملک فیروز خان نون نے آج وزیر اعظم بہار اور وزیر مالیات سے ملاقات کی۔ اور مسلمانان بہار کو مسلم اکثریت کے صوبوں میں بھیجنے پر زور دیا۔ آپ نے کہا اگر ایسا کرنا مشکل ہے۔ تو حکومت کو چاہیئے کہ بہار ہی میں مسلمانوں کی الگ بستیاں بسانے کے لئے آسانیاں بہم پہنچائے۔

پشاور ۲۷ نومبر۔ درہ خیبر کے قبائل نے دس ہزار روپے کی پہلی قسط بہار ریلیف فنڈ کے سلسلہ میں مسلم لیگ کو دی ہے

لاہور ۲۷ نومبر۔ وزیر تعلیم حکومت پنجاب نے ایک بیان میں بتایا ہے کہ ڈسٹرکٹ بورڈ ٹیچرز کی تنخواہوں کا یہ سکیل مقرر کیا گیا ہے۔ سی۔ وی ۴۰ — ۱۰۰۔ ایس وی ۵۰ — ۱۲۵۔ وزیر تعلیم نے کہا۔ اس سکیل کے نفاذ میں ایک ماہ سے زیادہ نہیں لگے گا۔ یہ سکیل اس شرح سے زیادہ ہے جو ہندوستان کے دیگر صوبوں میں اس وقت نافذ ہے

لنڈن ۲۷ نومبر۔ برطانوی بحریہ نے اعلان کیا ہے۔ کہ رائل نیوی کی پورٹ اسکندریہ (مصر) سے تمام برطانوی بحری عملہ واپس بلا لیا گیا ہے۔

نیو یارک ۲۷ نومبر۔ مسلم لیگی وفد کے ارکان مسٹر حسن اصفہانی اور بیگم شاہ نواز کیلیفورنیا کا دورہ کرنے کے بعد واپس نیو یارک پہنچ گئے۔ آپ نے متعدد مقامات پر تقاریر کیں۔ اور مسلمانان ہند کے نقطۂ نگاہ کو واضح کیا۔ کیلیفورنیا میں مقیم مسلمانوں نے ایک ہزار ڈالر کی تھیلی پیش کی۔ وفد کے ارکان ۳ دسمبر کو عازم انگلستان ہو جائیں گے

تصحیح

کل کے پرچہ میں صفحہ ۲ پر "اجری نقصان زدگان کلکتہ سے ہمدردی" کے عنوان کے تحت جواب از حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ میں غلطی سے "نقصان میں زور نہ ہوگا" کے الفاظ چھپ گئے ہیں۔ اصل الفاظ "نقصان ہی دور نہ ہوگا" ہیں احباب تصحیح فرمالیں۔

شباکن و شفائی

یہ دونوں دوائیں ملیریا اور دوسرے بخاروں کے لئے بہترین یونانی دوائیں ہیں۔ شباکن پسینہ لا کر بخار اتار دیتی ہے۔ جگر اور طحال کو صاف کرتی ہے۔ معدہ کو طاقت دیتی ہے۔ اعصاب کو طاقت بخشتی ہے۔ اور کونین کے نقصان کے بغیر جسم کو ملیریا کے اثرات سے صاف کر دیتی ہے شفائی پرانے اور سخت بخاروں میں شباکن کے ساتھ دیجائے۔ تو ان کو توڑنے میں کامیاب ہوتی ہے۔ جو بخار نہایت سخت اور ٹوٹنے میں نہیں آتے کونین کے ٹیکوں سے بھی ان کو فائدہ نہیں ہوتا۔ شفائی کو شباکن کے ساتھ دینے سے خدا تعالیٰ کے فضل سے ٹوٹ جاتے ہیں۔ اور اعضاء کو بھی نقصان نہیں پہنچتا۔ ہر گھر میں ان دوائیوں کا ہونا بہت سے اخراجات سے بچا لیتا ہے۔ قیمت شباکن یکصد قرص عہ اور پچاس قرص ایک روپیہ چار آنے۔ شفائی درجن ۸ر علاوہ محصولڈاک:۔

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان

سوکھا کا مریض بچہ تندرست ہو گیا!

میں نے اپنے بچہ کے لئے سوکھا ہو جانے پر آپ کو دوائی کے واسطے لکھا تھا جس پر آپ نے تریاق الاطفال اور مفید الاطفال دو دوائیں روانہ فرمائیں۔ جن کے استعمال سے اب خدا کے فضل سے بچہ بالکل تندرست ہو گیا ہے (خاکسار چوہدری محمد عبد اللہ) مشن روڈ کوئٹہ بلوچستان۔ تریاق اطفال (جس کا جزو سچے موتی ہیں) پانچ روپے فی شیشی مفید الاطفال تین روپے فی شیشی۔ تفسیر کبیر بھی مقابلۃً رعایتی قیمت سے ملے گی

طبیہ عجائب گھر رجسٹرڈ قادیان!

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مولوی محمد علی صاحب کو پچپن ۵۵ ہزار انعام

مولوی محمد علی صاحب کا یہ عقیدہ ہے۔ کہ حضرت مرزا صاحب مجدد و مسیح ہیں مگر نبی نہیں۔ اور نہ ان کے انکار سے کوئی کافر ہو سکتا ہے۔ اور یہی عقیدہ حضرت مرزا صاحب کا تھا۔ ہم نے ان کو چیلنج دیا کہ آپ اپنا یہ عقیدہ ایک پبلک جلسہ میں حلفاً بیان کریں۔ ہم آپ کو اسی جلسہ میں نقد ۵۰۰۰ ہزار انعام دیں گے۔ اور آپ پر اس غلط عقیدہ اور جھوٹے حلف کی سزا میں خدا تعالیٰ کی طرف سے ایک سال کے اندر کوئی عبرتناک عذاب جس میں انسانی ہاتھ کا دخل نہ ہو نہ آیا۔ تو مزید ۵۰۰۰۰ ہزار روپیہ انعام دیا جائیگا۔ مگر وہ سالہا سال سے چیلنج ٹالتے ہی رہتے ہیں۔ اگر کوئی صاحب ان کو اس پر آمادہ کریں گے۔ تو ان کو اس جلسہ میں نقد پانچ ہزار روپیہ دیا جائیگا۔ اس کے متعلق انگریزی یا اردو رسالہ ایک کارڈ آنے پر مفت ارسال کیا جائے گا۔

عبد اللہ الٰہ دین سکندر آباد۔ دکن

حضرت مفتی محمد صادق صاحب کی رائے

حضرت مفتی محمد صادق صاحب تحریر فرماتے ہیں۔ کہ "دوائی خانہ خدمت خلق قادیان کی بعض ادویہ مفرد اور مرکب کے خریدنے اور تجربہ کرنے کا مجھے موقع ملتا رہا ہے۔ تمام ادویہ کو اصلی مفید اور عمدگی سے طیار شدہ اور واجبی قیمت پر پایا گیا۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس دوائی خانہ کو برکت دے۔ اور خلق خدا کو اس سے بہت فائدہ حاصل ہو آمین!

کراچی ۲۷ نومبر: سندھ اسمبلی کی تین سپیشل سیٹوں کے لئے پولنگ شروع ہو گیا ہے۔ ان میں سے ایک سیٹ میں سر غلام حسین مدظلہ وزیر اعظم سندھ اور حاجی مولا بخش کے درمیان مقابلہ ہو رہا ہے۔ اسمبلی کی باقی سیٹوں کے لئے ۹ دسمبر کو پولنگ شروع ہوگا

حیفا ۲۷ نومبر: چار ہزار یہودیوں کا ایک جہاز فلسطین کے قریب پہنچ گیا ہے یہ لوگ ناجائز طور پر فلسطین کی سرزمین میں داخل ہونے کی کوشش کر رہے ہیں۔

لاہور ۲۷ نومبر: سونا ۸۰ — ۱۰۰ چاندی ۱۵۰/- پونڈ ۶۶/- سوتا امرت سر ۴۸ — ۴۸ — ۱۰

لنڈن ۲۷ نومبر: لارڈ پیتھک لارنس وزیر ہند نے ہوس میں بیان دیتے ہوئے کہا سو وزارتی مشن کے ۱۶ مئی کے بیان کی چند دفعات کے متعلق لیگ اور کانگرس کے نظریہ میں اختلاف پیدا ہو گیا ہے۔ مجوزہ لنڈن کانفرنس کا مقصد یہ ہے کہ آئین ساز اسمبلی کا کام چلانے کے لئے دونوں بڑی پارٹیوں میں مفاہمت کی صورت پیدا کی جائے۔ آپ سے سوال کیا گیا کہ اچھوتوں کے نمائندہ کو کیوں مدعو نہیں کیا گیا۔ آپ نے کہا۔ زیادہ تر اختلاف مسلم لیگ اور کانگرس کے درمیان ہیں۔ اسلئے صرف انہیں دو پارٹیوں کو بلانا مناسب سمجھا گیا ہے۔

بمبئی ۲۷ نومبر: ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ شہر میں تا حال چھرا گھونپنے کی وارداتیں ہو رہی ہیں کل ایک مشتعل ہجوم کو منتشر کرنے کے لئے پولیس کو گولیوں کے ۱۵ راؤنڈ چلانے پڑے۔ یہ ہجوم خالی ٹینس اور پتھر پھینک رہا تھا۔

کولمبو ۲۷ نومبر: بنگالی شیٹ کونسل کی سلیکٹ کمیٹی نے سفارش کی ہے۔ کہ دس سال کے عرصہ میں لنکا کی سرکاری زبان بجائے انگریزی کے مقامی زبان ہو جانی چاہیئے۔

جموں ۲۷ نومبر: معلوم ہوا ہے۔ کہ سب سے خاص حلقوں کے کشمیر اسمبلی کے انتخابات ۱۴ جنوری کو ہوں گے۔

پشاور ۲۷ نومبر: ڈاکٹر خان صاحب وزیر اعظم سرحد نے بتایا۔ کہ مرکزی حکومت صوبہ کی تعلیم زراعت سڑکوں وغیرہ کی ترقی کے لئے پچاس لاکھ روپیہ منظور کیا ہے

نیویارک ۲۷ نومبر: ہندوستانی وفد نے اتحادی اقوام کی ٹرسٹی شپ سب کمیٹی میں درخواست دی ہے۔ کہ جنوب مغربی افریقہ کو بین الاقوامی نگرانی میں رکھا جائے۔

نیویارک ۲۷ نومبر: سپین کے متعلق جمہوری حکومت کے وزیر اعظم نے ایک بیان میں کہا۔ اگر جنرل فرانکو کی حکومت برسر اقتدار رہی تو سپین میں خانہ جنگی شروع ہو جائے گی۔ یہ گورنمنٹ ایک قسم کی فوجی حکومت ہے جو امن عالم کے لئے زبردست خطرہ کا موجب ہے۔

پشاور ۲۷ نومبر: معلوم ہوا ہے کہ تحریک ہجرت کے دوران میں جو لوگ ہندوستان سے افغانستان چلے گئے تھے عبوری حکومت کی کوشش سے اب انہیں واپس آجانے کی اجازت مل گئی ہے۔ چنانچہ یہ لوگ اب واپس ہندوستان آ رہے ہیں۔

لائلپور ۲۷ نومبر: گندم ورڈہ ۰ — ۱۰ — ۹ گندم فارم — ۱۴ — ۹ گڑ دیسی ۰ — ۰ — ۱۸ تا ۰ — ۰ — ۲۰ شکر دیسی ۰ — ۰ — ۲۰ تا ۸ — ۲۶ گھی دیسی ۰ — ۰ — ۱۹۲

بمبئی ۲۷ نومبر: گورنر بمبئی آج معہ اہلیہ دہلی روانہ ہو گئے ہیں۔

رام گنج ۲۷ نومبر: گاندھی جی نے پرارتھنا میں تقریر کرتے ہوئے کہا کسی مذہب میں بھی غنڈہ پن کی اجازت نہیں ہے خواہ ہندو مذہب ہو یا اسلام یا کوئی اور مذہب۔

لنڈن ۲۷ نومبر: قاہرہ میں افواہیں مشہور ہو رہی ہیں۔ کہ حکومت مصر غیر معین عرصہ کے لئے جامعہ ازہر کو بند کر دینے کا ارادہ رکھتی ہے حکومت مصر کے اس اقدام کا مقصد طلبہ کے ان مظاہروں کو بند کرنا ہے۔ جو نئے برطانوی مصری معاہدہ کے خلاف عمل میں آ رہے ہیں۔

پشاور ۲۷ نومبر: لنڈن میں ہندوستانی لیڈروں کی جو کانفرنس منعقد کرنے کی تجویز کی گئی ہے۔ اس پر تبصرہ کرتے ہوئے خان عبد الغفار خان نے کہا ہے۔ میرا اغلب خیال یہ ہے۔ کہ برطانوی گورنمنٹ مطلقاً یہ نہیں کہتی۔ کہ کسی حالت میں بھی آئین ساز اسمبلی کا اجلاس منعقد ہو۔ حکومت برطانیہ کی نئی تجویز کا مطلب اس کے سوا اور کچھ نہیں لیا جا سکتا۔ کہ آئین ساز اسمبلی کا اجلاس غیر معین عرصہ کے لئے ملتوی کر دیا جائے۔

انتقال پُر ملال

میرے والد صاحب حضرت مولانا حافظ چوہدری ابو محمد عبد اللہ صاحب امیر جماعت احمدیہ کھیوہ ضلع سیالکوٹ ایک ماہ کی علالت کے بعد ۲۶/۱۱/۴۶ کو مغا بعد ادائے نماز تہجد اپنے حقیقی مولا سے جا ملے۔ کل بتاریخ ۲۷/۱۱/۴۶ کو قطعہ صحابہ میں بعد نماز جنازہ دفن کر دیئے گئے احباب بلندی درجات کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں

خاکسار غلام قادر پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ اوکاڑہ۔ ضلع منٹگمری

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مالک دواخانہ

تین پیسے میں دو خوراکیں

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ برائے افادہ عام نہایت کم اور سہل الحصول ادویہ استعمال فرماتے تھے چنانچہ دواخانہ نور الدین قادیان کی ساختہ دوا صندلین جو حضرت خلیفۃ المسیح اول ساری عمر اپنے مطب میں استعمال کرتے رہے۔ نہایت مفید ہے۔ خون پیدا کرتے اور صاف کرنے میں بہت مفید ہے۔ کم خرچ اور بالا نشین کی مصداق ہے۔ خوراک ڈیڑھ ماہ کی خوراک دو روپیہ

نور الدین قادیان

دواخانہ نور الدین کے مجربات

اکسیر جگر
جگر کی بیماریوں میں مفید ہے۔ خوراک ایک ماہ ۴ روپے

تریاق
دمہ کے لئے مفید ہے۔ خوراک ایک ماہ دس روپے

تریاق اٹھرا
مرض اٹھرا کو دور کرتی ہے فی تولہ ۱۲ مکمل کورس ۲۵ روپے

حب بخار
ملیریا کے واسطے بے حد مفید ۱۲ روپے

دواخانہ نور الدین